السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو مسجد حرم میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جائے، عورتوں کی جگہ کے قریب نماز ادا کرے اور بار باران کے چہروں کی طرف دیکھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ممانعت ہے کہ مرد عورتوں کے قریب نماز ادا کریں، مردوں کی بہترین صف پہلی صف اور بدترین صف آخری صف ہے کیونکہ وہ عورتوں کے قریب ہوتی ہے اور عورتوں کی بہترین آخری اور بدترین پہلی صف ہے کیونکہ وہ مردوں کے قریب ہوتی ہے۔ مرد کے لئے یہ حرام ہے کہ وہ مسجد میں قصد وارادہ کے ساتھ عورتوں کی طرف دیکھے اور مسجد میں آنے والی عورت کے لئے بھی یہ واجب ہے کہ وہ پردہ کرے اور ایسی باپردہ جگہ نماز ادا کرے جہاں مرد نہ آتے ہوں اور اگر وہ مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے آئے تو اسے سادگی سے آنا چاہیے اور اگر وہ اپنے گھر ہی میں نماز ادا کرے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص82

محدث فتویٰ